راہِ خدامیں ہم جوکچھ بھی خرچ کریں گے اللہ تعالی اس کا اجراور فائدہ ہمیں ضرور عطاکرے گا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ الرَّزَّاقِ، حَثَّ عِبَادَهُ عَلَى الجُودِ والإِنْفَاقِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[١].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے روزہ دار بھائیو! بفضل اللہ رمضان المبارک ہم پر سایہ فگن ہے یہ صیام وقیام اور عبادت واطاعت کا مہینہ ہے یہ ذِکر و تلاوت اور دعاومناجات کا موسم ہے یہ زکوۃ وصدقات اور اللہ جلّ جلالہٗ کیلئے خرچ کرنے کا موسم ہے، اسی لئے نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ﷺ اس ماہِ مبارک میں بطور خاص طاعات وعبادات اور صدقات وخیرات کا اہتمام کرتے اور ضرورت مندوں اور محتاجوں کی ضرورت پوری فرمایا کرتے تھے چنانچہ سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی مکرم ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور آپ ﷺ رمضان کی راتوں میں پہلے سے بھی زیادہ سخی ہوجاتے تھے جبکہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ سے ملاقات کرتے تھے پس آپ ﷺ خیر ورحمت کے ساتھ بھیجی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ کریم و سخی

(١) البقرة: ١٨٣.

تھے[۱]. صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی اکرم ﷺ کے سچے پیروکار اور مخلص تابعدار تھے وہ حضرات بھی سخاوت وکرم کے بلند مقام پر فائز تھے چنانچہ ایک بار نبی کریم ﷺ نے اپنے اصحاب کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دی تو سیدنا اَبُو الدَّحْدَاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ایک آباد و شاداب باغ جو انہیں بے انتہا محبوب تھا اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیا کیونکہ انہیں اللہ ربّ العزت کے اجر و ثواب پر یقینِ کامل تھا اور یہ آیت کریمہ ان کے نزدیک مستحضر تھی: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) تم نیکی کے مقام کو اس وقت تک ہرگز نہیں پہونچ سکوگے جب تک کہ تم ان چیزوں میں سے (اللہ کیلئے) خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہیں، نبی رحمت ﷺ نے حضرت اَبُو الدَّحْدَاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس جذبے اور صدقے پر ان کو جنت کی بشارت دی[۲] یقیناً نبی اکرم ﷺ اور صحابۂ کرام کے پاکیزہ کردار میں ہمارے لئے ایک اسوہ اور نمونہ ہے پس ہم کو بھی رمضان کی رحمت وبرکت سے فائدہ اٹھانا چاہیے او خدائے کریم کی رضامندی کیلئے صدقات وخیرات کا اہتمام کرنا چاہیے باری تعالیٰ جلّ جلالہٗ کا ارشاد ہے: (الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ)[۳] جو لوگ اپنے اموال کو دن رات پوشیدہ طور پر بھی اور علانیہ بھی خرچ کرتے رہتے

---

(١) متفق عليه.
(٢) أحمد:١٢٨١٨ والآية من سورة آل عمران: ٩٢.
(٣) البقرة: ٢٦٢.

ہیں وہ اپنے رب کے پاس اپنا ثواب پائیں گے اور انہیں نہ کوئی خوف لاحق ہوگا اور نہ ان کو کوئی غم پہنچے گا

صیام وقیام اور صدقات وخیرات کا اہتمام کرنے والو! صدقہ وخیرات سے اور رضائے الٰہی کیلئے خرچ کرنے سے بندے کے مال میں کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ خدائے کریم خرچ کرنے والوں کو پورا پورا بدلہ عنایت کرتا ہے اور خرچ کی ہوئی نعمت سے زیادہ اور عمدہ نعمت عطا فرماتا ہے اس کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ﴾[1]، اور تم جو چیز بھی خرچ کرتے ہو وہ اس کی جگہ اور چیز دے دیتا ہے اور اللہ ربّ العزت ایک فرشتہ مامور فرما دیتا ہے جو راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کیلئے خیر وبرکت کی اس طرح دعا کرتا رہتا ہے: «اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا»[2]. یا اللہ تو (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو اس کا عوض عطا فرما، پس اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کی روزی میں برکت ڈال دیتا ہے اس طرح ان کے مال ودولت میں کثرت ہوجاتی ہے اور ان کی نیکی اور بھلائی میں خوب اضافہ ہوجاتا ہے باری تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾[3] جو لوگ اللہ کے راستے میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سات بالیاں اگائے

(١) سبأ: ٣٩.
(٢) متفق عليه.
(٣) البقرة: ٢٦١.

(اور)ہر بالی میں سودانے ہوں اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (ثواب میں) کئی گناہ اضافہ کر دیتا ہے اور اللہ بہت وسعت والا (اور) بڑے علم والا ہے اور قیامت کے دن صدقہ والے اور راہ الٰہی میں خرچ کرنے والے اپنے صدقات کے سایے میں ہوں گے جیساکہ رسول رحمتﷺ کا فرمان عالیشان ہے «كُلُّ امْرِئٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ»[1] (قیامت کے دن)لوگوں کے درمیان فیصلہ کئے جانے تک ہر آدمی اپنے صدقہ کے سائے میں ہو گا، ایسے بندے کو جنت میں داخلے کیلئے صدقہ کے دروازے[2] سے پکارا جائے گا یااللہ ہمیں بھی ان بندوں میں شامل فرمالے جن کو تونے سخاوت وکرم اور عطاء وبخشش کی توفیق دی اور ان کو صدقہ کا کثیر اجر و ثواب عطا فرما کر تونے ان پر احسان فرمایا اور ہم مؤمنین کو اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق دیدے تیرا ہی فرمان ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[3]. اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) أحمد: ١٧٣٣٣.
(٢) البخاري: ١٨٩٧.
(٣) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَجْزِي الْمُنْفِقِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ.

رمضان کی برکات حاصل کرنے والے روزہ دار بھائیو! رمضان المبارک میں خرچ کرنے کی ایک بہترین صورت یہ ہے کہ روزہ داروں کو افطار کرادیا جائے رسول رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا»(۱). جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرادے تو اس کیلئے روزہ دار کے ثواب کے برابر اجر و ثواب ہے مگر روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی الحاصل راہ خدا میں خرچ کرنا اور رضائے الٰہی کیلئے کھانا کھلانا بہت نیک عمل ہے اور یہ عمل اللہ تعالیٰ کو بے انتہا محبوب ہے «أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا، أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا»(۲). اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل، کسی مسلمان کے دل کو خوش کردینا ہے یا اس سے کسی تکلیف کو دفع کردینا ہے یا اسکی طرف سے قرض ادا کردینا ہے یا اسکی بھوک مٹا دینا ہے پس ہمیں بھی نیکی کے کاموں کیلئے خرچ کرنے میں سبقت کرنی چاہیے اور انسانیت کی ضرورت و فلاح کیلئے اقدام میں جلدی کرنی چاہیے امارات کی طرف سے شروع کیا گیا (مُبَادَرَةُ الْمِلْيَار) بھی اسی سلسلے کا ایک خوش آئند اقدام ہے جس کا مقصد دنیا کے مختلف علاقوں کے

---

(١) الترمذي وابن ماجه.

(٢) الطبراني في الصغير: ٨٦١.

فقیروں اور ضرورت مندوں تک غذا پہونچانا ہے اور ایک اَرَب لوگوں کو خوراک فراہم کرنا ہے

آخر میں عاجزانہ دعا ہیکہ الہ العلمین: ہمارے روزے، تراویح، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمالے، هَذَا وَصلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمَرَ، فَقَدْ قَالَ سُبْحَانَهُ: (إِنَّ اللَّهَ وَمَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)[1]. فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؛ وَأَعِنَّا فِيهِ عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلاوَةِ الْقُرْآنِ، وَالْإِنْفَاقِ فِي أَوْجُهِ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ الْخَيْرِ وَالْعَطَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ رَحِيمًا بِالضُّعَفَاءِ، مُحْسِنًا**

(١) الأحزاب: ٥٦.

لِلْإِنْسَانِيَّةِ جَمْعَاءَ، وَاشْمَلِ اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ الشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.